کم بیانی (UnderstateMENT) کا سہارا لے کر اپنے مقصد
میں کامیابی حاصل کرتی ہے ۔ آج رمز ادب میں ایک مستقل اور اہم
مقام حاصل کر چکی ہے اور اس کا طریق کار یہ ہے کہ مخالف کے
دلائل نظریات اور طریق استدلال کو بظاہر تسلیم کرکے یوں بیان کیا
جائے کہ اس کے کم زور پہلو نمایاں ہوکر سامنے آ جائیں ۔ چنانچہ
بظاہر یہ کسی شے کا انتہائی سنجیدگی اور عقیدت سے ذکر کرتی ہے
اور اس سے مکمل اتفاق کرتی ہے لیکن در پردہ اس کی جڑیں بڑی
تیزی سے کاٹتی چلی جاتی ہیں ۔ مثال کے طور پر کسی پیٹو شخص
کے بارے میں اگر یہ کہا جائے کہ اس بیچارے کو تو آج بھوک ہی
نہیں لگی اس نے صرف دس انڈوں پانچ پراٹھوں اور دودھ کے
آٹھ گلاسوں کے ساتھ ناشتہ کیا تو ظاہر ہے کہ اس سے مراد وہ
نہیں جو بیان ہوا بلکہ اس کا قطعی الٹ ہے ۔ دوسرے لفظوں میں
رمز کرنے والا (IRonist) مخالف کے نقطۂ نظر کو اپنا کر اس طریق
سے بیان کرتا ہے کہ یہ نقطۂ نظر ایک مہمل صورت اختیار کر جاتا ہے
اور در اصل اسی میں رمز کرنے والے (IRonist) کی جیت بھی ہے ۔

——— : : ———